قال الله سبحانه وتعالى اقتربت الساعة وانشق القمر

اقتراب الساعة

طبع في مطبعة مفيد عام الكائنة في آگره

بادارة المنشي محمد احمد خان

الصوفي سلمه الله

تعالى

١٣٠١م

روایت نعیم بن حماد ترجیح دیتی ہے محمد بن حنفیہ سے روایت کیا ہے یقوم المھدی سنۃ مائتین اسیطرح جعفر صادق علیہ السلام سے بہی مروی ہے کہ مہدی سنہ دوسو مین نکل کہڑے ہونگے یعنی بعد ہزار ہجری کے ابی قبیل نے کہا اجتماع الناس علی المھدی سنۃ اربع ومائتین اخرجہ نعیم بن حماد ایضاً مین کہتا ہون اس حساب سے ظہور مہدی کا شروع تیرہوین صدی پر ہونا چاہئے تہا مگر یہہ صدی پوری گزر گئی مہدی نہ آئے اب چودہوین صدی ہمارے سر پر آئی ہے اس صدی سے اس کتاب کے لکہنے تک چہہ مہینے گزر چکے ہین شاید اللہ تعالےٰ اپنا فضل وعدل رحم وکرم فرمائے چار چہہ برس کے اندر مہدی ظاہر ہوجاوین اتنی بات توضرور ہوئی کہ تیرہوین صدی کے اوائل مین بہی حسب وعدہٗ رسالت پناہی صلعم مجددین کے پائے گئے ہین قاضی القضاۃ محمد بن علی شوکانی اسی صدی سیزدہم کے مجدد تہے قطر صنعا مین بارہوین صدی کے آخر مین پیدا ہوئے صدی گزر گئی زندہ رہے یہانتک کہ سنہ پچاس یا پچپن مین اس صدی کے انتقال فرمایا جیسے نصرت سنت انسے ہوئی پہر ویسی کسی سے نہ دیکہی گئی جزاہ اللہ عن المسلمین خیراً ہند مین سید احمد بریلوی قدس سرہ مجدد ہوئے انسے بہی رفع شرک وبدعت کا خوب ہوا صاحب اشاعہ سنہ ایکہزار چہتر ہجری مین تہے انہون نے اندازہ ظہور مہدی علیہ السلام کا اول بارہوین صدی یا تیرہوین صدی مین کیا تہا مگر وہ حساب ٹہیک نہ اوترا اب یہہ صدی چودہوین شروع ہے ہر طرف سے آواز فتنے وفساد نے کانون کو بہر دیا ہے دیکہئے اونٹ کس کل بیٹہے ہماری فاقہ مستی کونسا رنگ لاوے **تنبیہ** اشاعہ مین کہا ہے وجہ جمع کی درمیان ان روایات کے یہہ ہے کہ کمال ظہور انکا وقت فتح قسطنطنیہ کے سنہ دوسو مین ہوگا یعنی بعد ہزار ہجری کے سارے آدمیون کا اجتماع نزدیک انکے سنہ دوسو چار مین ہوگا یہہ بات بعد فتح رومیہ وقاطع کے ہوگی سو یہہ روایت کچہہ منافی خروج

دجال کے سر صدی پر نہین ہے اسلئے کہ یہہ خروج اوسکا باعتبار اول خروج کے جانب مشرق سے ہے اوسوقت وہ مدعی خلافت ہوگا یا اسلئے کہ چار پانچ بلکہ بیس برس تک اول ہی صدی ہے اس مقدار کو عرف مین راس مائۃ شمار کرتے ہین اس حساب پر ظہور مہدی علیہ السلام کا سات یا نو یا تیس یا چالیس برس صدی سے پہلے ہونا انکے نکلنے کو سر صدی پہ مانع نہین ہے اسیطرح تاخر آخر مدت مہدی کا راس مائۃ سے مانع انکے ظہور سے سر صدی پر نہین ہے پہر صاحب اشاعہ نے یہہ بات لکہی ہے کہ یہہ سب کچہہ جو اس جگہہ کہا گیا مظنونات ہین اخبار آحاد مین آئے ہین بعض ازین صحیح ہین بعض حسن ہین بعض ضعیف ہین ضعیف کے لئے شواہد ہین بعض بے شواہد ہین غایت ما فی الباب یہہ کہ جو بات اخبار صحیحہ صریحہ کثیرہ شہیرہ سے کہ بحد تواتر معنوی پہونچے ہین ثابت ہوتی ہے وہ یہہ بات ہے کہ قیامت سے پہلے اشراط عظام پائے جاوینگے انہین اول سب سے ظہور مہدی علیہ السلام کا ہے یہہ دنیا مین آوینگے اولاد فاطمہ علیہا السلام سے ہونگے زمین کو عدل و انصاف سے ویسا ہی بہر دینگے جسطرح وہ جور وستم وظلم سے بہر گئی ہوگی روم سے ملحمۂ عظمی مین مقاتلہ کرینگے قسطنطنیہ انکے ہاتہہ پر فتح ہوگا دجال انہین کے زمانے مین نکلیگا عیسیٰ علیہ السلام بہی انہین کے عہد سعادت مہد مین آسمان سے زمین پر تشریف لاوینگے انکے پیچھے نماز صبح پڑہین گے انکے سوا جو کچہہ ہے وہ سب امور مظنونہ یا مشکوکہ ہین واللہ اعلم بحقیقۃ الحال ونعوذ باللہ من الزیغ والضلال انتہی کلامہ رحمہ اللہ تعالیٰ خاکسار گذارش کرتا ہے کہ اگرچہ جمہور علماء اسلام نے احادیث ظہور مہدی علیہ السلام کو متواتر المعنی لکہا ہے لکن یہہ سب احادیث جن صراحت سے سنن و معاجم و مسانید مین بروایات صحابۂ کرام واہل بیت عظام آئے ہین اوسطرح پر صحیحین مین کسی جگہہ وارد نہین ہوئے اگر صحیحین مین بہی یہی صراحت نام ونشان مہدی علیہ السلام کی اوسیطرح پر وارد ہوتی